70273 ـ بچپن میں حادثہ کی بنا پر بکارت زائل ہو گئی کیا خاوند سے چھپا کر رکھے ؟

سوال

ایك مسلمان عورت کی بچپن میں ایك حادثہ کی بنا پر بکارت زائل ہوگئی اور اب اس کا عقد نکاح ہو چکا ہے لیکن رخصتی نہیں ہوئی، اور ایك دوسری عورت کا بھی یہی مسئلہ ہے، اب اس کے لیے کئی ایك دینی التزام کرنے والوں کے رشتہ آ رہے ہیں، یہ دونوں عورتیں پریشان ہیں ان کے لیے افضل کیا ہے کیا عقد نکاح مکمل ہونے والی عورت اپنے خاوند کو رخصتی سے قبل اس حادثہ کے متعلق بتا دے یا کہ وہ اپنے خاوند سے چھپا کر رکھے ؟
اور جس کی ابھی شادی نہیں ہوئی اور رشتے آ رہے ہیں کیا وہ اسے چھپا کر رکھے کہ کہیں لوگ اس کے بارہ میں غلط گمان نہ کرنے لگیں، کیونکہ یہ حادثہ بچپن میں ہوا جبکہ ابھی وہ مکلف بھی نہ تھی، یا ایسا کرنا دھوکہ اور خیانت شمار ہو گا، آیا وہ رشتہ طلب کرنے والے کو بتا دے یا نہ بتائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" شرعی طور پر اسے چھپانے میں کوئی حرج نہیں، اور پھر اگر خاوند دخول اور رخصتی کے بعد اس سے دریافت کرے تو اسے حقیقت حاصل سے آگاہ کر دے.

اللہ سبحانہ و تعالی ہی توفیق نصیب کرنے والا ہے، اللہ تعالی ہمیں نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے ".